سبقی منصوبہ بندی: 1	مضمون: اسلامیات	جماعت: پنجم	دوسری سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: ______	ہفتہ: 3	اُستاد کا نام: ______

سبق کا نام: ہجرتِ مدینہ	باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہجرتِ مدینہ کے واقعات، اسباب اور نتائج مختصر طور پر جان سکیں۔
- دعوتِ دین میں حکمت و دانائی کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- ہجرتِ مدینہ کے حوالے سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کردار کے متعلق جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ اور طلبہ کو ہجرت مدینہ کا خلاصہ بتائیں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا مکّہ کی سکونت ترک کر کے مدینہ میں آباد ہونے کا واقعہ ہجرتِ نبوی کہلاتا ہے۔ جب آپ خاتم النبیین ﷺ نے لوگوں کو بت پرستی اور شرک سے منع کر کے خدائے واحد کی طرف بلایا تو اہل مکّہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے سخت دشمن ہو گئے اور آپ خاتم النبیین ﷺ کو تنگ کرنے لگے۔ آخر کار ایک دن انھوں نے نعوذ باللہ خود رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ کو قتل کرنے کا ارادہ کر لیا۔ اس مقصد کے لیے انھوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کے گھر کا محاصرہ کر لیا۔ جب آپ خاتم النبیین ﷺ کو دشمنوں کی سازش کا علم ہوا تو آپ خاتم النبیین ﷺ نے مدینہ ہجرت کرنے کا ارادہ کر لیا۔ چنانچہ آپ خاتم النبیین ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو اپنے بستر پر لیٹنے اور امانتیں لوٹا کر دوسرے دن مکّہ سے مدینے آنے کی ہدایت کی۔ مکّہ سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ روانہ ہوئے اور غار ثور میں تین دن قیام کے بعد قبا کے مقام پر پہنچے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے دنیا کی پہلی مسجد، مسجد قبا کی بنیاد رکھی۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔

- طلبہ کو صفحہ نمبر ۳۷ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی خاتم النبیین ﷺ سے محبت کے بارے میں بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ اُس دور میں سو اونٹ بہت بڑا انعام ہوتا تھا۔ انعام کی لالچ میں بہت سے لوگ آپ خاتم النبیین ﷺ کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے۔ کچھ لوگ تلاش کرتے کرتے غار ثور کے دہانے تک پہنچ بھی گئے۔ جس پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھبرا گئے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے انھیں تسلی دیتے ہوئے فرمایا: ترجمہ: غم نہ کر، اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ (سورۃ التوبہ: ۴۰)
- اس غار میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے تین دن قیام فرمایا۔ یہاں سے نکل کر مدینہ منوّرہ کی طرف روانہ ہوئے اور راستے میں قبا کے مقام پر قیام کیا۔ وہاں اسلام کی پہلی مسجد کی بنیاد رکھی، جس کا نام مسجد قبا ہے اسے مسجد تقویٰ بھی کہتے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں قبا میں قیام کے کچھ روز بعد حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ مدینے کی طرف روانہ ہوئے۔ مدینہ میں آپ اللہ خاتم النبیین ﷺ کا بھرپور استقبال کیا گیا اور بچوں نے نعتیہ اشعار بھی پڑھے۔
- طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاع وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاع أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِينَا جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاع

ترجمہ: ہم پر جنوبی پہاڑوں سے چودھویں کا چاند طلوع ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اس خاص اور اَن مول عنایت پر اس کا شکر ادا کرنا ہم پر واجب ہے۔ اے ہمارے درمیان تشریف لانے والے! آپ خاتم النبیین ﷺ ایسا حکم لائے ہیں جس کی تعمیل ہر حال میں لازم ہے۔
- طلبہ کو بتائیں ہجرت کے بعد مسلمانوں کو اطمینان اور سکون نصیب ہوا۔ وہ کھلم کھلا دینِ اسلام کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے لگے۔ مدینہ مسلمانوں کی پہلی اسلامی ریاست بنی۔ یہاں سے اسلام کو تیزی سے پھیلنے میں مدد ملی۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5 منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
مہار	مُ۔ہار	اُونٹ کی نکیل
تمنا	ت۔ مَن۔ نا	آرزو۔ شوق
استقبال کرنا	اِس۔ تِق۔ بال	خیر مقدم

اعادہ:	**2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصور مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ:	**6منٹ**

مشق جزو(۲)کا سوال(۲)کے جوابات طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام:	**2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ:	**5منٹ**

ہجرتِ مدینہ کے واقعات کے بارے میں کمرا جماعت میں گفت گو کا اہتمام کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غارِ یار کیوں کہا جاتا ہے؟

سوال 2: یثرب کے کیا معنی ہیں؟

سوال 3: ہجرتِ مدینہ سے کیا مراد ہے؟ ہجرتِ مدینہ کی اہم وجوہات بیان کریں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 3	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: مواخاتِ مدینہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مواخاتِ مدینہ کے معنی و مفہوم سے آگاہ ہو سکیں۔
- مواخاتِ مدینہ کے تناظر میں اخوت اور بھائی چارے کے تصور کو سمجھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں مواخاتِ مدینہ سے مراد بھائی چارے کا وہ رشتہ ہے جو رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہاجرین اور انصار کے درمیان قائم کیا۔ مہاجر: ہجرت کرنے والا انصار: مددگار

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- کتاب کے صفحہ نمبر ۴۰ کے پہلے پیراگراف کے متن کو پڑھائیں اور مشکل الفاظ کے معنی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ مہاجر عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں: ہجرت کرنے والا۔ جو شخص اسلام کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر کسی دوسری جگہ چلا جائے، اسے مہاجر کہتے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ کفّارِ مکّہ مسلمانوں پر بہت زیادہ ظلم کیا کرتے تھے۔ وہ انھیں طرح طرح کی اذیتیں دیتے۔ جب کفّارِ مکّہ نے مسلمانوں کو بہت زیادہ تنگ اور پریشان کرنا شروع کیا تو نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں ہجرت کرکے مدینہ منورہ چلے جانے کا حکم دیا۔ چنانچہ مسلمان اپنا سارا سامان اور گھر بار وغیرہ چھوڑ کر، مکّہ سے ہجرت کرکے مدینہ چلے گئے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ انصار کے معنی ہیں: ”مددگار“۔ انھیں بتائیں کہ جب مسلمان مکّہ سے ہجرت کرکے مدینہ آئے تو وہ خالی ہاتھ تھے۔ یعنی ان کے پاس نہ گھر نہ کاروبار تھا اور نہ کوئی سامان۔ نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلے میں انصار اور مہاجرین کے درمیان اخوت اور بھائی چارے کا رشتہ قائم کیا جسے مواخات کہتے ہیں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

معانی	پڑھانے کا طریقہ	مشکل الفاظ
رزق یا روزی کا وسیلہ	ذَ۔رِی۔عا۔مَ۔عاش	ذریعۂ معاش
اکیلا	تَن۔ہا	تنہا
غیر آباد علاقوں کو آباد کرنا	آباد۔کاری	آبادکاری

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

متن کے حوالے سے طلبہ سے سوالات کے جوابات پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

بھائی چارے کی اہمیت پر مضمون لکھیں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 3	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: مواخاتِ مدینہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مواخاتِ مدینہ کے تناظر میں اخوت اور بھائی چارے کے تصور کو سمجھ سکیں۔
- مہاجرین اور انصار کے بارے میں جان سکیں اور مواخاتِ مدینہ کی دائمی اہمیت کو جان سکیں۔
- معاشرے میں مواخات اور بھائی چارے کے فوائد اور اس سے مرتب ہونے والے اثرات سے آگاہ ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں نبوت کے تیرھویں سال مسلمانوں نے کفّار کے مظالم سے تنگ آ کر مکّہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی۔ ہجرت کے بعد مسلمان خالی ہاتھ تھے۔ اُن کا کوئی ذریعہ معاش نہ تھا۔ چنانچہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات کا رشتہ قائم کر دیا۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- کتاب کے صفحہ نمبر ۴۰ سے متن پڑھائیں۔ اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ مواخات کے معنی ہے: ''بھائی چارہ''۔ نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مدینہ میں حضرت انس ابن مالک کے مکان میں مہاجرین اور انصار کو جمع کیا۔ یہ کل نوے آدمی تھے جن میں سے ۴۵ مہاجرین اور ۴۵ انصار یعنی مدینے کے مقامی افراد تھے۔ نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے باری باری ایک مہاجر اور ایک انصار کو بلایا اور مہاجر کا ہاتھ انصار کے ہاتھ میں دے کر فرمایا: آج سے تم دونوں بھائی بھائی ہو۔
- طلبہ بتائیں کہ انصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کی ہر طرح سے مدد کی۔ انھوں نے انھیں اپنے گھر، باغات اور کاروبار میں شریک کیا۔

- طلبہ کو انصار کے ایثار اور بھائی چارے کے چند واقعات سنائیں۔ انھیں بتائیں کہ نبی خاتم النبیین ﷺ نے ایک مہاجر صحابی حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو ایک انصاری صحابی حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھائی بنایا۔ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے مہاجر بھائی کو اپنے گھر لے گئے اور اپنا سارا مال پیش کیا اور کہا کہ جو مال تمھیں پسند ہو اس میں سے آدھا حصہ تم لے لو۔

لیکن حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بھائی پر بوجھ بننا مناسب نہ سمجھا اور خود بازار جا کر کاروبار کرنا شروع کر دیا۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
اتحاد	اِت۔ ت۔ حاد	دوستی۔ محبت
بے مثال	بے۔ م۔ ثال	جس کی مثال نہ ملے
مظہر	مظ۔ ہر	بیان کرنے والا۔ گواہ
ضامن	ضا۔ مِن	ضمانت دینے والا

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصر اً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (ا) کے سوال کا جواب طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

طلبہ اخوت اور بھائی چارے کے تصور اور معاشرے پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں گفت گو کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ مواخات کے معنی __________ کے ہیں۔

۲۔ مواخاتِ مدینہ کے وقت انصار و مہاجرین کی تعداد __________ تھی۔

۳۔ مہاجرین __________ کے پیشے سے منسلک تھے۔

۴۔ مواخاتِ مدینہ کی وجہ سے __________ کی اشاعت میں آسانیاں پیدا ہو گئیں۔

سوال 2: دُرست جواب پر دائرہ لگائیں۔

ا۔ مہاجرین اور انصار جمع ہوئے:

(الف) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان پر (ب) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان پر

(د) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان پر (ج) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان پر

۲۔ مواخاتِ مدینہ کے وقت انصار اور مہاجرین کی تعداد تھی:

(الف) ۸۰ (ب) ۹۰ (د) ۹۵ (ج) ٦٦

۳۔ انصار کا پیشہ تھا:

(الف) کاشت کاری (ب) تجارت (د) درآمد برآمد کرنا (ج) غلہ بانی

۴۔ آدھا مال لینے سے انکار کر دیا:

(الف) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ب) حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(د) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ج) حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

سوال 3: مواخاتِ مدینہ پر تعارفی نوٹ لکھیں۔

____

____

____

____

____